

رئیس التحریر کی ڈاک

جامعہ سلفیہ کے جملہ ”ترجمان الحدیث“ کی اشاعت خاص ”پروفیسر عبدالجبار شاہ کی اشاعت پر بہت سے احباب نے بالمشافہ بذریعہ خطوط و ٹیلی فون تحسین فرمائی اور مبارکبادی پیغام دیئے ادارہ ان تمام احباب گرامی کا شکر گزار ہے کہ انہوں نے ہماری حوصلہ افزائی فرمائی اللہ تعالیٰ ان سب احباب کو جزائے خیر سے نوازے۔ آمین۔ ذیل میں چند خطوط شائع کئے جارہے (ادارہ)

مکرمی و محترمی چودھری محمد یٰسین ظفر صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

”ترجمان الحدیث“ کا پروفیسر عبدالجبار شاہ کر نمبر ”جونو مبر“ دسمبر 2009ء کا مشترکہ شمارہ ہے میں آپ کو اس نمبر کی ترتیب پر مبارکباد پیش کرتا ہوں بہت کم وقت میں آپ نے بہت خوب صورت نمبر مرتب کیا ہے یہ بڑا محنت طلب کام تھا جو اللہ کے فضل سے حسن و خوبی کے ساتھ تکمیل کو پہنچ گیا بعض حضرات سوچتے ہی رہتے ہیں کہ آج کرتے ہیں کل کرتے ہیں اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ کام ہو ہی نہیں سکتا آپ نے اس بے مقصد سوچ میں وقت ضائع نہیں کیا اور مواد جمع کر کے قارئین کی خدمت میں پیش کر دیا اللہ تعالیٰ آپ کو اس محنت پر جزائے خیر سے نوازے۔

واقعہ یہ ہے کہ آپ کی طرح آپ کے رفقاء کا بھی بڑے باہمت اور مستعد ہیں دعا ہے اللہ

تعالیٰ آپ سب حضرات کی محنت قبول فرمائے اور استعداد کار میں مزید اضافہ فرمائے

یہاں میں ایک بات یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ”ترجمان الحدیث“ کے جامعہ سلفیہ نمبر کی اشاعت تو شاید نہ ہو سکے کیوں کہ اس میں بہت تاخیر ہو چکی ہے۔ میری گزارش یہ ہے کہ اب تک جامعہ سلفیہ میں جن حضرات نے بطور شیوخ الحدیث خدمات سرانجام دی ہیں ترتیب وار ان کے حالات پر مفصل نمبر شائع کر دیجیے۔ جامعہ سلفیہ میں تعلیم کا آغاز دارالعلوم تقویٰ الاسلام لاہور میں ہوا تھا اس وقت اس کے شیخ الحدیث